© rasailojaraid.com

تعارف وتبصرہ

مدیر کے قلم سے

تحریکِ کشمیر سے تحریکِ ختمِ نبوت تک

چودھری غلام نبی عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے سرکردہ حضرات میں شمار ہوتے ہیں۔ پرانے احراری ہیں۔ احرار راہنماؤں مولانا حبیب الرحمٰن لدھیانویؒ، امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاریؒ، مولانا داؤد غزنویؒ، چودھری افضل حقؒ، مولانا مظہر علی اظہرؒ، مولانا محمد علی جالندھریؒ، آغا شورش کاشمیریؒ، شیخ حسام الدینؒ، صاحبزادہ سید فیض الحسنؒ اور ماسٹر تاج الدین انصاریؒ جیسے مجاہدین آزادی کو قریب سے دیکھا ہے اور ان کے ساتھ مختلف تحریکات میں کام کیا ہے۔ احرار کے حوالہ سے برصغیر کی تحریکِ آزادی میں جو بے لوث، جری ایثار پیشہ اور پُرجوش سیاسی کارکن متعارف ہوئے اور جن کی ہیبت ایک عرصہ تک سیاسی حلقوں پر چھائی رہی ان کی جرأت وجسارت کی آج کے دَور میں ایک علامت ہیں۔ انہوں نے مختلف تحریکات کے حوالہ سے اپنی یادداشتوں کو زیرِ نظر کتاب کی صورت میں مرتب کرایا ہے۔

لیڈر اپنی یادداشتیں مرتب کرتے ہیں تو ذہنی تحفظات کی گہری دھند میں سے قارئین کو حقائق وواقعات کا اصل رُخ تلاش کرنا پڑتا ہے لیکن کارکن شاید ذہنی تحفظات کے سامنے ابھی اس قدر بے بس نہیں ہوئے اس لیے یہ کہا جا سکتا ہے کہ چودھری غلام نبی نے اپنی یادداشتوں کے حوالہ سے واقعات کی جو تصویریں پیش کی ہیں وہ نسبتاً زیادہ واضح اور صاف ہوں گی۔

ساڑھے تین سو صفحات پر مشتمل یہ کتاب مکتبہ حقائق گوجرانوالہ نے معیاری کتابت وطباعت، سفید کاغذ، خوبصورت سرورق اور مضبوط جلد کے ساتھ شائع کی ہے اور اس کی قیمت ایک سو روپیہ ہے۔

شاہ حسن عسکری شہیدؒ اور تحریکِ آزادی کے عوامل وعواقب

۱۸۵۷ء کے جہادِ آزادی کے بعد جن سرکردہ حضرات کو فرنگی استعمار کی بے پناہ انتقامی کارروائی کا نشانہ بننا پڑا ان میں شاہ حسن عسکریؒ شہید بھی شامل ہیں۔ انہیں فرنگی عدالت نے اس جرم میں موت کی سزا سنائی کہ انہوں نے بہادر شاہ ظفرؒ کے روحانی پیشوا کی حیثیت سے اسے جنگِ آزادی میں شرکت

© rasailojaraid:com